CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 18 ستمبر 2000ء- 19 جمادی الثانی 1421 ہجری- 18 تبوک 1379 ہش .جلد 50-85 نمبر 212

غیرتِ دینی

اہلِ مکہ نے جب حدیبیہ کا معاہدہ توڑ دینے کا اعلان کیا تو اس کے نتائج سوچ کر پریشان ہو گئے۔ سردار قریش ابو سفیان مدینہ آئے اور حضورؐ سے اس بارہ میں ملاقات کے بعد اپنی بیٹی اور حرم رسولؐ حضرت ام حبیبہؓ کے پاس گئے۔ اور حضورؐ کے بستر مبارک پر بیٹھنا چاہا مگر ام حبیبہؓ نے اس بستر کو لپیٹ دیا۔ ابو سفیان نے کہا کیا تو اس بستر کو مجھ پر ترجیح دیتی ہے فرمایا یہ حضورؐ کا بستر ہے اور تم ایک مشرک ہو۔ میں پسند نہیں کرتی کہ تم حضورؐ کے بستر پر بیٹھو۔

(طبقات ابن سعد جلد8 ص 99 دارصادر۔ بیروت 1958ء)

جلسہ سالانہ جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب : 26 اگست 2000ء

ایسا نمونہ دکھاؤ کہ عورت کہے کہ میرے خاوند جیسا اور کوئی نیک نہیں

بیویوں اور خاوندوں کا ایسا تعلق ہونا چاہئے جیسا دو سچے حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے

تقویٰ اختیار کرو۔ دنیا کی زینت سے دل مت لگاؤ۔ قومی فخر مت کرو

ہماری جماعت کیلئے ضروری ہے کہ اپنے عمل سے عورتوں کو پرہیز گاری سکھائیں

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط نمبر2

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں احادیث بیان کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود کی عورتوں کو نصائح بیان فرمائیں حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب کشتی نوح میں عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تقویٰ اختیار کرو۔ دنیا کی زینت سے دل مت لگاؤ قومی فخر مت کرو کوئی عورت کسی دوسری عورت سے ہنسی ٹھٹھا نہ کرے۔ خاوندوں سے ان کی حیثیت سے بڑھ کر مطالبہ نہ کرو۔ کوشش کرو معصوم اور پاک دامن ہونے کی حالت میں جنت میں داخل ہو۔ خدا کے فرائض ادا کرو۔ نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں سستی نہ کرو اپنے خاوندوں کی دل و جان سے عزت کرو۔ ان کی عزت کا بہت سا حصہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اسراف' خیانت' چوری' گلہ شکوہ نہ کرو۔

شیخی بگھارنے سے بچو

ملفوظات میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا عورتوں میں چند عیوب ہوتے ہیں۔ شیخی بگھارنا اور کہنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی ہے۔ اگر کوئی غریب ہے تو اس سے نفرت کرنا اور اس کی طرف اشارے کرنا کہ کیسے غلیظ کپڑے پہن رکھے ہیں۔ کوئی زیور اس کے پاس نہیں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا اکثر ہمارے ہندوستان کے معاشرے میں یہ عادات ہیں۔ مغرب کی سوسائٹی میں یہ عیوب شاذ و نادر کے طور پر ملتے ہیں۔

ملفوظات میں ہے کہ ایک روز ایک ہندو عورت نے دوسری عورت کا گلہ کیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ بری عادت خصوصاً عورتوں میں پائی جاتی ہے۔ مرد اور کاموں میں مصروف ہوتے ہیں ان کو شاذ و نادر ایسا موقع ملتا ہے کہ بے فکری سے بیٹھ کر ایسی باتیں کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ہر جگہ نہیں ہے۔ مردوں میں بھی یہ عادت ہے۔ ہزارہ کے علاقے میں یہ دستور ہے کہ رات کے وقت مرد بیٹھ کر عورتوں کی چغلی کرتے ہیں۔ عورتیں برا نہ منائیں یہ بری عادت مردوں میں بھی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کوئی زمانہ ایسا نہیں جب عورتیں صالحات میں سے نہ ہوں چاہے تھوڑی ہوں مگر ہوتی ضرور ہیں۔

عورت کو صالحہ بنانے کے لئے خود صالح بنو

جس نے عورت کو صالحہ بنانا ہو تو چاہئے کہ خود صالح بن جائے۔ ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنے عمل سے عورتوں کو پرہیز گاری سکھائیں ورنہ گنہگار ہوں گے۔ جبکہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی ہے کہ اس میں فلاں فلاں عیب ہیں۔ اگر تقویٰ نہ ہو تو اولاد بھی پلید ہوتی ہے اولاد کا طیب ہونا تقویٰ کا سلسلہ چاہتا ہے پس توبہ کریں اور عورت کو اپنا اچھا نمونہ دکھلائیں عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے۔ وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ عورتیں چھپی ہوئی دانا ہوتی ہیں۔ یہ نہ سوچیں کہ یہ احمق ہیں یہ اندر ہی اندر سب اثرات قبول کرتی ہیں۔ اگر خاوند سیدھے راستے پر نہیں ہے تو یہ اس سے کیا ڈرے گی۔ بلکہ اللہ سے بھی نہیں ڈرے گی۔ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ عورت کہے کہ میرے خاوند جیسا نیک اور کوئی نہیں۔ اور وہ یہ اعتقاد کرے کہ میرا

مسلسل صفحہ 2 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی ڈیجیٹل نشریات

آج کل ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی Analogue نشریات ایشیا کے لئے
Intel Sat703 57 degrees East
پر آ رہی ہیں۔ اس سیٹلائٹ کے ساتھ ایم ٹی اے کا معاہدہ دسمبر 2001ء تک ہے۔ جس کے ختم ہونے میں ابھی ایک سال سے زائد عرصہ باقی ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل ایشیا کے لئے اپنی ڈیجیٹل نشریات عنقریب شروع کر رہا ہے۔ تاہم ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی جو Analogue نشریات اس وقت پاکستان میں موصول ہو رہی ہیں یہ نئے نظام کے ساتھ ساتھ متوازی طور پر دسمبر 2001ء تک جاری رہیں گی اس لئے Analogue دیکھنے والے احباب جماعت کے لئے فوری طور پر پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے۔ جو دوست اب پہلی مرتبہ ڈش لگوا رہے ہوں تو انہیں ڈیجیٹل سسٹم ہی لگوانا چاہئے تاکہ بعد میں دوبارہ خرچ نہ کرنا پڑے۔

نئے نظام میں ایم ٹی اے سے استفادہ کرنے والوں کو صرف ڈیجیٹل ریسیور لینا پڑے گا۔ ڈیجیٹل نشریات آٹھ فٹ کی جالی کی ڈش اور C بینڈ کی موجودہ ایل این بی کے ساتھ بالکل صاف دیکھی جا سکیں گی۔ اس لئے جو احباب نئے سسٹم سے استفادہ کرنا چاہیں گے انہیں صرف ایک ڈیجیٹل ریسور خریدنا پڑے گا۔ جبکہ موجودہ ڈشیں اور LNB کام آ جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت کو ہمارا مشورہ ہے کہ وہ دو تین ماہ انتظار کر لیں جنوری 2001ء تک انشاء العزیز ڈیجیٹل ریسیور کی قیمتوں میں کمی کی توقع ہے۔

(شعبہ سمعی و بصری نظارت اشاعت)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خاوند باریک نیکی کی بھی رعایت کرنے والا ہے۔ جب عورت کا یہ اعتقاد ہو جاوے گا تو ممکن نہیں کہ وہ خود نیکی سے باہر رہے سب انبیاء اور اولیاء کی عورتیں نیک تھیں اس لئے کہ ان پر نیک اثر ہوتا تھا۔ اگر مرد بدکار ہو تو عورت بھی نیک نہ ہو گی۔ ایک چور کی بیوی کو کب یہ خیال آسکتا ہے کہ میں تہجد پڑھوں۔ خاوند چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجد پڑھے گی۔ قوامون کا یہ مطلب ہے کہ مرد عورت کو نیکی سکھائے۔ اس سے سختی کرنے والا مراد نہیں۔ بلکہ یہ کہ عورتیں مرد سے اثر قبول کرنے والی ہوتی ہیں۔ جس حد تک خاوند میں تقویٰ ہو گا اسی صلاحیت سے عورتیں بھی حصہ پائیں گی۔ بدمعاش ہو گا تو بدمعاشی سے حصہ پائیں گی۔

عورت کی خبرگیری کرو

عورتیں یہ نہ سمجھیں کہ ان پر کوئی ظلم کیا گیا ہے۔ کیونکہ مرد پر اس کے بہت سے حقوق رکھے گئے ہیں۔ عورتوں کو گویا بالکل کرسی پر بٹھا دیا گیا ہے اور مرد کو کہا گیا ہے کہ عورت کی خبرگیری کرو۔ اس کا کھانا کپڑا ضروریات سب مرد کے ذمے ہیں۔ ایک موچی جوتی سے بددیانتی کرکے بچاتا ہے تاکہ جورو اور بچوں کا پیٹ بھرے۔ سپاہی میدان جنگ میں سر کٹاتے ہیں کہ جورو اور بچوں کا گزارا ہو۔ عہدیدار رشوت لیتے اور پکڑے بھی جاتے ہیں وہ یہ کام عورت کے لئے کرتے ہیں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ مطلب نہیں کہ رشوت لینا کوئی اچھی بات ہے۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ عورت کو خوش کرنے کی خاطر حرام کھانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا عورت کہتی ہے جا زیور اور کپڑا لا۔ مجبور آ بیچارے کو کرنا پڑتا ہے۔ اللہ نے ایسی طرز سے رزق کمانے سے منع کیا ہے۔ عورتوں کے حقوق کا یہاں تک خیال رکھا ہے کہ ان کو طلاق دو تو مہر کے علاوہ بھی کچھ دو۔ کیونکہ اب ہمیشہ کی جدائی لازم ہے لہٰذا اسے نیک سلوک سے رخصت کرو۔

ملفوظات میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا (دین حق) نے جو یہ حکم دیا ہے کہ عورت مرد سے اور مرد عورت سے پردہ کرے اس کا مقصد یہ ہے کہ مرد ٹھوکر کھانے سے بچے مرد طبعاً بدیوں کی طرف جھکتا ہے۔ ذرا بھی بدی کی تحریک ہو تو بدی کی طرف ایسا جھکتا ہے جس طرح کئی دن کا بھوکا لذیذ کھانے پر پڑتا ہے۔

عورت کو حقیر نہ سمجھو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا عورت کے حقوق کی جس قدر حفاظت (دین حق) نے کی ہے کسی اور مذہب نے نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے کہ جیسے مردوں کے حقوق عورتوں پر ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر حقوق ہیں۔ بعض لوگوں کا یہ حال ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور اس سے ذلیل خدمات لیتے ہیں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا یہاں تک حال ہے کہ یہ بات خوابوں کی تعبیروں میں بھی داخل کر دی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ میری جوتی جاتی رہی تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی عورت جاتی رہی۔ یہ نہایت درجہ احمقانہ حرکتیں ہیں۔ عورتوں کے قدموں کے تلے تو جنت ہے۔ عورت کی جوتی تلے جنت ہے۔ اس سے بہتر عورت کا مرتبہ بڑھانے کی اور کیا بات ہو سکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا بعض لوگ عورتوں کو گالیاں دیتے اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ پردہ میں ایسی ناجائز سختی کرتے ہیں کہ زندہ درگور کر دیتے ہیں بیویوں کا خاوندوں سے ایسا تعلق ہونا چاہئے جس طرح دو سچے حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ کی پہلی گواہ یہی عورتیں ہیں۔ اگر ان سے تعلق اچھا نہیں تو کس طرح ممکن ہے کہ خدا سے تعلق بہتر ہو۔ رسول اللہؐ نے فرمایا تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر تم اپنی اصلاح چاہتے ہو تو گھر میں عورتوں کی اصلاح کرو۔ عورتوں کو بت پرستی اور زینت پرستی کی طرف میلان ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بت پرستی کی ابتداء عورت سے ہوئی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا نئی روشنی کے لوگ مساوات پر زور دیتے ہیں۔ اور مرد اور عورت کے حقوق مساوی جانتے ہیں۔ ان کی عقلوں پر تعجب ہے وہ مردوں کی جگہ عورتوں کی فوجیں بنا کر جنگوں میں بھیج کر تو دیکھیں کیا نتیجہ مساوی ہو گا۔ ایک طرف اس کے ایام حمل ہیں دوسری طرف جنگ درپیش ہے کیا عورتوں کو اس وقت مردوں کے مساوی رکھا جا سکتا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 22/ستمبر 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-05 a.m.	تبرکات۔ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی ایک تقریر
1-50 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-30 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر156
3-35 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
4-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-10 a.m.	تبرکات
7-00 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر437
8-25 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-35 a.m.	عربی سیکھئے
8-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر156
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت
11-40 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-35 p.m.	لقاء مع العرب
1-35 p.m.	اردو کلاس نمبر437
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-50 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m.	مجلس عرفان۔ (ریکارڈ۔15 ستمبر 2000ء)
7-25 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-35 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر438
11-50 p.m.	لقاء مع العرب نمبر441

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 23/ستمبر 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-15 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
2-55 a.m.	مجلس عرفان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر441
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-10 a.m.	اردو کلاس نمبر438
8-20 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-45 a.m	چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر441
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر438
2-55 p.m	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-05 p.m.	جرمن ملاقات (ریکارڈ:16/ستمبر 2000ء)
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	کوئز: خطبات امام۔
7-35 p.m.	ہفتہ وار پروگرام۔
7-50 p.m.	چلڈرنز کلاس (ریکارڈ۔23 ستمبر 2000ء)
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-20 p.m.	اردو کلاس نمبر439
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 24/ستمبر 2000ء

1-00 a.m.	عربی پروگرام۔
1-40 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-55 a.m.	جرمن ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	کوئز: خطبات امام۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب
6-05 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر439
8-35 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
9-00 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-00 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-25 a.m.	جرمن ملاقات
12-15 p.m.	چائنیز پروگرام
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر439
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-05 p.m.	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات (ریکارڈ:17/ستمبر 2000ء)
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-25 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-20 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر400
11-45 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گلشن احمد نرسری میں نیا سٹاک

○ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گلشن احمد نرسری میں پھلدار اور سدا بہار پودوں کا نیا سٹاک آگیا ہے جو بہت ارزاں قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے خواہشمند احباب فوری طور پر نرسری سے رابطہ قائم فرمائیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

○ اپنے گھر کے باغیچہ کی Land Scping کروائیں گھاس کاٹنے کی سہولت بھی میسر ہے پھل اور مختلف قسم کی کھادیں بھی دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

تبرکات

حضرت قاضی محمد نذیر صاحب

قرآن مجید کے کامل ہونے پر دس دلیلیں

آج کل دنیا جس اقتصادی اور تمدنی بے چینی میں مبتلا ہے اس کا صحیح اور واحد حل صرف قرآن میں پایا جاتا ہے جو خدا تعالیٰ کی آخری اور مکمل شریعت ہے۔ قرآن مجید خود مدعی ہے کہ اس کے ذریعہ دین کو کامل کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا ہے۔ پس جب تک دنیا خدا تعالیٰ کے اس پسندیدہ دین کو اپنا لائحہ عمل نہیں بناتی وہ ان بے چینیوں سے نجات نہیں پا سکتی جو اسے آگ کے کنارے پر کھڑا کر رہی ہیں۔

ذیل میں میں قرآن مجید کے کامل دین ہونے کے متعلق ان بے شمار دلائل میں سے دس دلائل بطور نمونہ پیش کرتا ہوں جن سے روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ قرآن مجید واقعی ایک کامل دین ہے اور دنیا کی کوئی الہامی کتاب اس کے مقابلہ میں پیش نہیں کی جا سکتی۔

دلیل اول

عقل سلیم ہماری رہنمائی کرتی ہے کہ کامل دین کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دین جس الہامی کتاب میں پایا جاتا ہو وہ کتاب خود دعویٰ کرے کہ وہ کامل دین کی حامل ہے۔ ورنہ اگر کتاب اس بارے میں ساکت ہو اور صرف اس کے ماننے والے اس کے کامل دین پر مشتمل ہونے کے دعویدار ہوں تو اس پر مدعی ست اور گواہ چست والی مثل صادق آئے گی اور ایسے لوگوں کا دعویٰ اور اس کتاب کی بیجا حمایت ہرگز درخور اعتناء نہ ہوگی۔

چونکہ قرآن مجید ہی خدا تعالیٰ کا کامل دین ہے اس لئے الہامی کتابوں میں سے صرف وہی اس معیار پر پورا اترتا ہے کہ وہ آپ مدعی ہے کہ وہ کامل دین کا حامل ہے۔

دلیل دوم

کامل دین پر مشتمل کتاب کے لئے عقلاً یہ بھی ضروری ہے کہ وہ تمام اہم دعاوی اور اصول کے متعلق خود دلائل مہیا کرے اور پھر خود اس بات کی بھی مدعی ہو کہ وہ اپنے دعاوی کو دلائل بینہ سے ثابت کرتی ہے۔ ورنہ اگر کوئی کتاب کوئی اصل بیان کرتے ہوئے اس کے متعلق دلائل پیش کرنے سے خاموش ہو اور اس کے لئے دلائل مہیا کرنے کے لئے انسان کو ادھر ادھر مارے مارے پھرنا پڑے تو وہ کتاب کامل دین پر مشتمل قرار نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ جب وہ اپنے پیش کردہ اصول کے اثبات کے لئے دوسروں کی وکالت کی محتاج ہے تو پھر وہ کامل کہلانے کی مستحق کیسے قرار دی جا سکتی ہے۔ قرآن مجید چونکہ کامل دین ہے اس لئے وہ خود مدعی ہے کہ وہ اپنے بیان کردہ اصول کو دلائل بینہ سے خوب ثابت کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کہ قرآن مجید رمضان کے مہینہ میں اتارا گیا درآنحالیکہ وہ تمام بنی نوع انسان کے لئے ہدایت ہے (اور محض ہدایت ہی نہیں بلکہ ہدایت پر خود بینات (قائم کرتا) ہے (اور پھر صرف دلائل بینہ ہی پیش نہیں کرتا بلکہ اس سے بڑھ کر آپ ہی حق اور باطل میں فرق کر کے بھی دکھاتا ہے اور نتیجہ کو بنی نوع انسان کے لئے واضح کر دکھاتا ہے۔ (بقرہ)

یہ خوبی کہ دینی کتاب ہر اہم اصل کو پیش کرتے ہوئے جس کی دنیا کو اپنی روحانیت اور اخلاق اور تمدن و معاشرت اور سیاست کی اصلاح کے لئے ضرورت ہو اس پر دلائل بینہ بھی پیش کرے صرف اور صرف قرآن مجید میں ہی موجود ہے۔

دلیل سوم

ہر عقل سلیم اس بات کو تسلیم کرے گی کہ کامل دین پر مشتمل کتاب کے لئے ضروری ہے کہ وہ روحانیت' اخلاق' تمدن' معاشرت اور سیاست و اقتصادیات یعنی انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں کامل رہنمائی پر مشتمل اصول پیش کرے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں بھی قرآن مجید امتیازی شان رکھتا ہے۔ اور ربانی سلسلہ احمدیہ نے تمام دنیا کے علماء اور فلاسفروں کو دعوت دے رکھی ہے کہ وہ انسانی عقل سے دریافت کردہ جو اصل دنیا کی رہنمائی کے لئے پیش کریں گے اگر وہ اصل درست ہوا تو ہم اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم وہ اصل قرآن مجید میں بیان شدہ دکھا دیں گے۔ اور اگر وہ اصل بنی نوع انسان کے لئے غیر مفید ہوگا تو اس کا ناقص ہونا ہم روشن دلائل سے ثابت کر دکھائیں گے۔ یہ چیلنج آج بھی قائم ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے۔ کہ ہم نے تجھ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جو ہر امر کو کھول کر بیان کرتی ہے۔ اور فرمانبرداروں کے لئے عظیم الشان ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔

دلیل چہارم

جب کامل دین پر مشتمل کتاب کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود بینات اور شواہد سے اپنے دعاوی کو ثابت کرے تو پھر اسے ایسی تعلیم پر مشتمل ہونا چاہئے جس کو منوانے کے لئے کسی جبر کی ضرورت نہ ہو بلکہ کامل دین کے لئے عقلاً ضروری ہے کہ وہ خود اس امر کی تعلیم دے کہ لوگوں کو ذہنی اور فکری آزادی دی جاتی ہے۔ چنانچہ قرآن مجید اس معیار پر بھی پورا اترتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کہ دین کے بارے میں کوئی جبر جائز نہیں (یعنی لوگوں کو خیالات کی آزادی دی جاتی ہے) کیونکہ (قرآن مجید کے ذریعہ) ہدایت کا راستہ گمراہی کے راستہ سے واضح طور پر الگ کر دیا گیا ہے۔ اب جو شخص طاغوت کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ ایک مضبوط سہارے کو پکڑتا ہے جس کے لئے ٹوٹنا نہیں ہے۔ (بقرہ)

نیز فرماتا ہے

اے نبیؐ! کہہ دو حق تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ پس جو شخص چاہے ایمان لائے اور جو شخص چاہے انکار کرے۔ (کہف)

دلیل پنجم

جو کتاب یہ دعویٰ کرے کہ وہ کامل دین کی حامل ہے اس کتاب کا بے مثل ہونا بھی ضروری ہے۔ چنانچہ قرآن مجید خود مدعی ہے کہ یہ بے مثل کتاب ہے۔ اور اگر کسی کو اس کتاب کے بے مثل ہونے کے متعلق شک ہو تو اسے قرآن مجید یوں چیلنج کرتا ہے:۔

کہ اگر تم اس کتاب کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جسے ہم نے اپنے بندے (محمد مصطفیٰ ﷺ) پر نازل کیا ہے تو پھر (ہمارا چیلنج ہے) کہ اس کے مثل ایک سورۃ ہی بنا لاؤ۔ اور (ہماری طرف سے یہ بھی آزادی ہے کہ) اپنے مددگاروں کو خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں بلا لاؤ۔ اگر تم (اپنے شک کرنے میں) سچے ہو......" (بقرہ)

اس کے بعد خدا تعالیٰ نے تحدی سے پیشگوئی فرمائی ہے کہ تم ہرگز اس کتاب کی ایک سورۃ کے مثل بھی کوئی مضمون نہیں پیش کر سکو گے۔ یہ چیلنج آج بھی قائم ہے اور رہتی دنیا تک قائم رہے گا اور دنیا ہمیشہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے نظارے بھی دیکھتی رہے گی کہ کوئی شخص اس کی مثل ہرگز نہ لا سکے گا۔

دلیل ششم

کامل دین پر مشتمل کتاب کے لئے عقلاً یہ بھی ضروری ہے کہ وہ خود یہ بھی دعویٰ کرے کہ اس کی تعلیم عالمگیر ہے اور وہ تمام قوموں اور تمام زمانوں کے لئے بھیجی گئی ہے۔ ورنہ اگر مذہبی کتاب اس بارے میں خود خاموش رہے اور صرف اس کے ماننے والے اسے عالمگیر تعلیم قرار دیں تو ان کا دعویٰ قابل غور نہیں ہوگا۔ قرآن مجید اس پہلو میں بھی خود روشنی ڈالتا ہے اور فرماتا ہے کہ اس کی تعلیم عالمگیر ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

کہ بابرکت ہے وہ ذات جس نے الفرقان (قرآن مجید) کو اپنے بندے پر اس لئے اتارا کہ وہ تمام جہانوں کے لئے ہوشیار کرنے والا ہو۔ (الفرقان)

نیز فرماتا ہے۔ کہ اے نبیؐ! ہم نے تجھے تمام لوگوں کے لئے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔

پھر فرمایا یہ تمام لوگوں کے لئے بلاغ ہے۔ (ابراہیم)

دلیل ہفتم

جو کتاب کامل دین پر مشتمل ہو اس کے لئے عقلاً یہ بھی ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ خود اس کے ظاہر و باطن کی حفاظت کرے۔ ورنہ جو کتاب محفوظ نہ ہو اور جعل' الحاق اور تحریف لفظی و معنوی سے پاک نہ ہو اس کے متعلق انسانی روح اس بات کے لئے تسلی نہیں پا سکتی کہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگ اس کتاب پر عمل کریں۔

قرآن مجید اس پہلو میں بھی کمال رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود اس کی حفاظت کا وعدہ فرما رکھا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے

کہ یقیناً ہم نے ہی اس قرآن مجید کو جو ذکر ہے نازل کیا ہے اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ ظاہری حفاظت حفاظ قرآن کے ذریعہ اور باطنی مجددین امت کے ذریعہ ہوتی چلی آ رہی ہے۔

دلیل ہشتم

کامل دین پر مشتمل کتاب کے لئے عقلاً یہ بھی ضروری ہے کہ وہ دائمی صداقتوں پر مشتمل ہو اور اس کا کوئی حکم قابل نسخ نہ ہو۔ قرآن مجید کو یہ شرف بھی حاصل ہے۔ چنانچہ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ قرآن مجید کا کوئی حکم نہ اب باطل (بے فائدہ اور قابل نسخ) ہے جب کہ یہ نازل ہو رہا ہے اور نہ اس کے بعد بھی باطل ہوگا۔ (حم سجدہ) بلکہ قرآن مجید کے

باقی صفحہ 6 پر

رپورٹ: ہدایت اللہ ہادی۔ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 24واں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا چوبیسواں جلسہ سالانہ 30 جون 2000ء بروز جمعۃ المبارک شروع ہو کر 2 جولائی بروز اتوار اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ سالانہ سے قبل مقامی اخباروں نے پورے صفحہ کے اعلان باقاعدگی سے شائع کئے اور بعض اخباروں نے جلسہ سالانہ کی کارروائی کو جلی سرخیوں سے مع تصاویر شائع کیا۔ کینیڈین میڈیا نے خبروں کے دوران جلسہ سالانہ کی چند جھلکیاں بھی دکھائیں۔

بیت الذکر کے وسیع و عریض حلقہ میں لوائے احمدیت، کینیڈا اور دیگر ممالک کے جھنڈے لہراتے رہے۔ بیت الذکر ٹورانٹو کو نہایت خوبصورت رنگ برنگے جھلمل کرتے ہوئے قمقموں سے سجایا گیا۔ بیت کے مینار اور گنبد پر بھی رنگ برنگے قمقمے جگ مگ کرتے رہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی نمائندہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب، وکیل الاعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے اس جلسہ میں شمولیت فرمائی اور اپنے جلیل القدر، جامع، مبسوط، علمی، تحقیقی اور ایمان افروز خطابات سے نوازا۔

جلسہ سالانہ میں کینیڈا کے دور دراز شہروں کے علاوہ بیرون ملک اور امریکہ کی مختلف ریاستوں سے چھ ہزار سے زائد احباب جماعت نے شرکت کی۔ ان ایام میں محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق بارش کا قوی امکان تھا کیونکہ جلسہ سالانہ سے قبل کم و بیش روزانہ بارش ہوتی رہی لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے ایام میں موسم خوشگوار رہا اور بارش نہیں ہوئی اور اس سہ روزہ جلسہ سالانہ کے چاروں اجلاس بہت کامیاب و کامران رہے۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

جلسہ سالانہ کی تیاریاں تو کئی ماہ پہلے سے ہی شروع ہو جاتی ہیں لیکن آخری ہفتہ میں خوب زور شور سے کام شروع ہوا۔ جلسہ سالانہ کے تمام امور کو احسن طور سے انجام دینے کے لئے مختلف شعبہ جات قائم کئے گئے جن میں رجسٹریشن، استقبال، خدمت خلق، ضیافت و مہمان نوازی، آب رسانی، صفائی، ٹرانسپورٹ، رہائش، طبی امداد، اشیاء گمشدہ، نمائش، بک سٹال، اشیائے خورونوش اور مشروبات کا بازار وغیرہ شامل ہیں جبکہ جلسہ گاہ کے وسیع و عریض انتظامات کے لئے تزئین و زیبائش، اسٹیج، تراجم، ایم ٹی اے، کنٹرول روم، بینرز، سامعین کرام، معزز مہمانوں کے لئے سیٹوں کا مناسب اہتمام قابل ذکر ہیں۔

رضاکاروں سے خطاب

27 جون کو بیت الذکر ٹورانٹو میں شام سات بجے رضاکاروں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب مہمان خصوصی نے رضاکاروں سے خطاب فرمایا اور ان کو بیش قیمت نصائح سے نوازا جن کا تعلق مہمان نوازی، حسن خلق، اطاعت، صبر و تحمل اور باہمی تعاون سے تھا۔

پہلا دن۔ خطبہ جمعہ

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ، نمائندہ خصوصی نے بیت الذکر ٹورانٹو میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور قرآن مجید پر ایک نہایت علمی، تحقیقی، جامع اور مبسوط مقالہ پیش کیا۔

پہلا اجلاس

مکرم چوہدری صاحب موصوف نے پہلے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ آپ نے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے پیش نظر اس کے جملہ تقاضوں پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور حسن خلق کا اعلیٰ گوہر، مہمان نوازی کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، امیر و مشنری انچارج کینیڈا کی تھی۔ آپ نے آنحضرت ﷺ کی نہایت پیاری حدیث بیان کی جس سے والدین سے حسن سلوک، عفت اور امانت و دیانت کے خوبصورت درس ملتے ہیں۔

تیسری تقریر مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمن صاحب کی تھی۔ فاضل مقرر نے سیدنا حضرت مسیح موعود سے متعلق بائبل کی شہادات کے موضوع پر عالمانہ خطاب کیا۔

جمعۃ المبارک کے روز رات کے اجلاس میں نومبائعین نے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے جن میں انگلش کینیڈین، فرنچ کینیڈین، سری لنکن، افغانی، جاپانی، بنگلہ دیشی اور Ecuadorian احمدی دوست تھے۔

دوسرا دن

دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی تمام تقاریر اردو میں تھیں۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے فرمائی۔

اس اجلاس میں مکرم مولانا طارق اسلام صاحب نے "آنحضرت ﷺ بحیثیت داعی الی اللہ" مکرم مولانا محمد اشرف صاحب عارف نے "ذکر حبیب" اور مکرم میاں ندیم محمود صاحب نے "انفاق فی سبیل اللہ" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں صحبت صادقین کے موضوع پر ایمان افروز جامع مقالہ پیش فرمایا۔

تیسرا اجلاس

اس روز تیسرے اجلاس کی صدارت مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے فرمائی۔ جلسہ سالانہ کی روایات اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے موقع پر دوران سال اٹھارہ وفات پانے والوں کے لئے مکرم کرنل ولدار احمد صاحب نے دعائے مغفرت کا اعلان کیا۔

اس اعلان کے بعد مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق "حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی قوت قدسیہ" کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

دوسری تقریر ہمارے کینیڈین دوست مکرم عطاء الواحد صاحب Vern Lahaya کی تھی۔ آپ نے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی ان کی خصلتوں اور عادات کا ذکر کیا اور ان عادات کے بارہ میں قرآنی تعلیم بیان کی۔

بعدہ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے "جماعت احمدیہ کینیڈا کے لئے مستقبل کی راہیں" کے موضوع پر عالمانہ خطاب فرمایا۔ آپ نے دعوت الی اللہ، صنعت و تجارت، تعلیم و تربیت اور تقویٰ میں ترقی کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا نہ دولت اچھی، نہ علم اچھا بس اللہ کا فضل اچھا ہے اور اسی کو حاصل کرنے کی ہمیشہ تمنا ہونی چاہئے۔

مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں جماعت احمدیہ کینیڈا کے روشن مستقبل کے بارہ میں اپنے خوش کن تاثرات بیان فرمائے۔

تیسرا دن۔ اختتامی خطاب

اتوار کے روز آخری اجلاس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت لوگوں کی کثیر تعداد تھی جن میں وکلاء، پروفیسرز، تاجر، صنعت کار، صحافی، سفارت خانوں کے کونسلرز، شہروں کے میئرز اور کونسلرز، صوبائی اور وفاقی ممبران پارلیمنٹ اور وزراء شریک تھے۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اختتامی اجلاس کی صدارت فرمائی۔ اس اجلاس میں کینیڈین احمدی پروفیسر ڈاکٹر احمد جمال صاحب Professor Dr.Forbee blyth نے حضور ایدہ اللہ کی نئی کتاب پر مبسوط تبصرہ پیش کیا۔

دوسری تقریر مکرم پیر وحید احمد صاحب کی تھی۔ آپ نے "اتحاد عالم کی ایک غیر معمولی قوت" کے موضوع پر عالمانہ روشنی ڈالی۔

تقسیم علم انعامی

ان تقاریر کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کی تقسیم علم انعامی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے مجلس خدام الاحمدیہ وینکوور کو علم انعامی عنایت فرمایا اور دیگر مجالس میں اسناد تقسیم فرمائیں۔

معزز مہمانوں کے خطاب

اس تقریب کے بعد وفاقی، صوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے ممبروں اور مقامی میئرز نے حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے جلسہ سالانہ کی کامیابی اور کامرانی کی مبارکباد دی اور اپنے تاثرات بیان کئے اور غیر معمولی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔

کینیڈا کے Federal Finance Minister عزت مآب جناب Paul Martin نے اس جلسہ میں پہلی مرتبہ شمولیت کی۔ آپ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک پرشوکت اقتباس پڑھا اور کہا کہ آپ نے آج سے ایک سو سال قبل قیام امن کے لئے نہایت خوبصورت اور سنہرے اصول بیان کئے اور کہا کہ وہ عنقریب دنیا کے آٹھ بڑے ملکوں کی کانفرنس میں شرکت کرنے والے ہیں۔ وہ اس کانفرنس میں حضرت مسیح موعود کے ان سنہرے اصولوں کا خصوصیت سے ذکر کریں گے۔ انہوں نے بڑے زور سے فرمایا کہ اگر دنیا ان کے اس پیغام پر کان دھرتی تو نہ پہلی جنگ عظیم ہوتی، نہ دوسری جنگ عظیم ہوتی، نہ کوئی لڑائی ہوتی اور دنیا امن کا گہوارہ بن جاتی۔

اختتامی خطاب

معزز مہمانوں کے خطابات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کے خصوصی نمائندہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب، وکیل اعلیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے دین اور حقوق انسانی کے موضوع پر نہایت جامع اور مبسوط مقالہ پیش فرمایا۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب، مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کے خطابات، نومبائعین کے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات اور آخری اجلاس کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے مستورات کے جلسہ گاہ میں براہ راست سنی اور دیکھی گئی۔

مستورات کے جلسہ گاہ کی چند جھلکیاں

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں تین ہزار سے زائد خواتین نے شمولیت کی۔ مستورات کے جلسہ گاہ میں تین اجلاس ہوئے اور ان میں مختلف موضوعات پر اردو اور انگریزی میں تقاریر ہوئیں۔ پہلے اجلاس میں محترمہ نجم السحر محمود صاحبہ اور محترمہ امتہ السلام ملک صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی معرکتہ الآراء کتاب "خطبہ الہامیہ اور اس کے پس منظر" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

دوسرے دن دوسرے اجلاس میں محترمہ امتہ الصبور احمد صاحبہ اور محترمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ نے خطاب کیا۔ تیسری تقریر محترمہ سعدیہ مہدی صاحبہ کی تھی۔ آپ نے "بیسویں صدی میں قرآنی پیشگوئیوں کا ظہور" کے موضوع پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ چوتھی تقریر "حضرت سیدہ امتہ الحئی صاحبہ کی سیرت" پر تھی جو محترمہ حنا ملک صاحبہ اور محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ نے کی۔

دوسرے دن شام کے وقت تیسرے اجلاس میں پہلی تقریر احمدی بوزنین بمن محترمہ ثانیہ خان صاحبہ نے کی۔ آپ نے "اخلاقیات کے متعلق قرآنی تعلیم" پر روشنی ڈالی۔ بعدہ امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے "بچوں کی تربیت" کے موضوع پر پر مغز صدارتی خطاب فرمایا۔

تیسرے دن آخری اجلاس میں "دعوت الی اللہ کے شیریں ثمرات" کے موضوع پر محترمہ مبارکہ میاں صاحبہ اور محترمہ علیہ شریف صاحبہ نے خطاب کیا۔

ان کے بعد مہمان خصوصی پارلیمنٹ کی ممبر محترمہ Jean Austin نے خواتین سے خطاب فرمایا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں چھ ہزار سے زائد احباب و خواتین نے شرکت کی اور حضور انور کے نمائندہ خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ کی پر سوز اجتماعی دعا کے ساتھ یہ سہ روزہ جلسہ سالانہ بخیر و خوبی نئے عزم اور ولولے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ سالانہ کو بہتوں کی رشد و ہدایت کا موجب بنائے اور اس میں شمولیت کرنے والوں کو حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کی جملہ دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18۔ اگست 2000ء)

کیا آپ کے بچوں کو نماز سادہ اور باترجمہ آتی ہے

طوالو TUVALU

بحر الکاہل میں ایک دور دراز آباد جزیرہ

قمر داؤد کھوکھر صاحب

کرہ ارض کے تین چوتھائی حصہ پر پانی کی حکمرانی ہے اور باقی حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔ اور اس پانی میں بھی سب سے بڑا حصہ بحر الکاہل کا ہے جو زمین کے 1/3 (ایک تہائی) حصہ پر موجیں مار رہا ہے۔ خشکی کے حصہ میں بڑے بڑے براعظم بھی ہیں اور جزیرے بھی۔ بحر الکاہل میں جو جزائر واقع ہیں ان کا مجموعی رقبہ پانچ لاکھ مربع میل بتایا جاتا ہے۔ نیوگنی، گرین لینڈ کے بعد دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ بھی بحر الکاہل ہی میں واقع ہے جو بحر الکاہل میں واقع جزائر کے کل رقبہ کا ساٹھ فیصد ہے جب کہ نیوزی لینڈ اس کے 20 فیصد پر مشتمل ہے۔ باقی 20 فیصد رقبہ ان جزائر پر مشتمل ہے جن کی تعداد دس ہزار بتائی جاتی ہے۔ یہ جزائر اتنے چھوٹے ہیں کہ اگر دنیا کے نقشہ پر نظر ڈالی جائے تو وہ ایک نقطہ یا اس سے بھی کم صورت میں نظر آتے ہیں۔ ایسے بے شمار جزائر میں سے چند چھوٹے چھوٹے جزائر کے مجموعہ کا نام طوالو ہے۔ جو آسٹریلیا سے آگے بین الاقوامی ڈیٹ لائن کے پاس خط استواء کے نیچے واقع ہے۔ اتنے دور دراز ہونے کے باوجود اور رقبہ میں بھی کم ہونے کے باوجود یہ جزیرے آباد ہیں ان جزائر میں سے اکثر 17 ویں اور 18 ویں صدی میں دریافت ہوئے تھے۔

ایک خطرہ

اس ملک کے سائنس دانوں نے ایک تحقیق کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ یہ جزیرہ سطح سمندر سے صرف دو میٹر بلند ہے۔ آئندہ سو سالوں میں یہ بات ممکن ہے کہ سمندری عمل کے نتیجہ میں یہ جزیرہ غرقاب ہو کر صفحہ ہستی سے مٹ جائے۔ اس سلسلہ میں دو باتوں پر غور ہو رہا ہے ایک تو یہ کہ جزیرہ پر رہنے والوں کی ترقی کے لئے جو کچھ خرچ ہو رہا ہے وہ جاری رہے اور لوگوں پر جزیرہ کی تباہی کا خوف برقرار رہے اور انہیں حالات سے مقابلہ کرنے کے لائق بنایا جائے۔ دوسرا فیصلہ یہ کیا جا سکتا ہے کہ ابھی سے ان کو وہاں سے نکالنے کا انتظام کیا جائے اور نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں ان لوگوں کو آباد کر دیا جائے یہ تو تھی سائنس دانوں کی تحقیق آیئے دیکھتے ہیں یہ ملک کن خصوصیات کا حامل ہے۔

گزشتہ چند سالوں میں احمدیت جن نئے ممالک میں داخل ہوئی ان میں سے ایک "طوالو" بھی ہے۔

نظام حکومت

ملک کا سرکاری نام "طوالو" ہے جو یکم اکتوبر 1978ء کو آزاد ہوا تھا۔ اس ملک میں آئینی حکومت ہے ملک کا سربراہ گورنر جنرل کہلاتا ہے جس کو برطانیہ کی ملکہ مقرر کرتی ہے آج کل وہاں کے گورنر جنرل Tupua Leupena ہیں۔ حکومت کا سربراہ وزیر اعظم کہلاتا ہے۔ ملک میں ایک قانون ساز ادارہ (پارلیمنٹ) ہے جو صرف تیرہ (13) نمائندوں پر مشتمل ہے۔

رقبہ

ملک کا رقبہ 9.3 مربع میل یا 24 کلو میٹر ہے۔ یہ ملک 9 جزائر پر مشتمل ہے جو اس کے شہر بھی ہیں ان کے نام اس طرح ہیں فونگا فالے (Funga Falea) نانو ماگا (Nanu Maga) نانومے (Nanumea) نیولا کیتا (Niulakita) نیوتاؤ (Niutao) نو ای (Nui) نوکوفے تاؤ (Nukufetau) نوکولے لے (Nukulaelae) ویٹوپو (Vaitupu)۔

اس ملک کا دارالحکومت فونگا فالے ہے جو فونافوتی (Funafuti) کے جزیرہ میں واقع ہے۔

جزیرہ کی لمبائی ساحل کے ساتھ ساتھ 54 کلو میٹر ہے جب کہ چوڑائی صرف اڑھائی کلو میٹر ہے۔ یہاں کی آب و ہوا گرم اور مرطوب ہے۔

آبادی

1987ء میں اس ملک کی کل آبادی 8200 تھی یہاں کے لوگوں کو بھی طوالو کہا جاتا ہے جو کل آبادی کا 91 فیصد ہے باقی آبادی میں یورپین اور دیگر اقوام کے لوگ شامل ہیں۔

زبان

سرکاری زبان انگریزی ہے۔ لیکن وہاں دو مقامی زبانیں کریباتی اور طوالو بھی بولی جاتی ہیں۔ یہاں کا سکہ ڈالر کہلاتا ہے جس میں سو سینٹ ہوتے ہیں۔ ایک امریکی ڈالر 1.40 طوالو ڈالر کے برابر ہے۔ ملک کی معیشت کا انحصار زراعت، جنگلات، ماہی گیری اور رکان کنی پر ہے فی کس سالانہ آمدنی 1680 امریکی ڈالر ہے۔

ذرائع مواصلات

ملک میں سڑکوں کی کل لمبائی 8 کلو میٹر ہے۔ ریلوے بالکل نہیں۔ پورے ملک میں صرف ایک ایئرپورٹ ہے۔ باوجود اس کے کہ یہ ایک دور دراز جزیرہ ہے لیکن سیاح پھر بھی اس کی سیاحت کرنے آتے ہیں۔ 1987ء میں 474 سیاح اس ملک میں آئے تھے۔ عجیب بات یہ ہے کہ یہ ایک ایسا ملک ہے جہاں سے کوئی اخبار نہیں نکلتا۔ ٹی وی اسٹیشن بھی کوئی نہیں ہے تاہم لوگوں کے پاس ٹی وی سیٹ ضرور موجود ہیں اور ہر 17.6 افراد کے لئے ایک ٹی وی سیٹ ہے۔ ریڈیو اسٹیشن 1986ء سے قائم ہوا ہے اور اس وقت تک 13.7 افراد کے لئے ایک ریڈیو سیٹ موجود ہے ٹیلی فون کی سہولت بھی ہے اور پورے ملک میں ڈیڑھ صد ٹیلی فون نصب ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیلکس کی سہولت بھی موجود ہے۔

پورے ملک میں گیارہ پرائمری سکول ہیں جن میں 61 اساتذہ 1349 طلباء کو پڑھاتے ہیں۔ سیکنڈری سکول ایک ہے۔ جس میں 15 ٹیچر اور 243 طلباء ہیں۔ عملی تعلیم کے 8 ادارے ہیں جن میں 16 ٹیچر 354 طلباء کو عملی تعلیم دیتے ہیں۔ شرح خواندگی 95.5 فیصد ہے۔ ملک میں 8 چھوٹے چھوٹے ہسپتال ہیں۔ کل چار ڈاکٹر ہیں اور دو ڈینٹسٹ ہیں۔ ملک میں فوج کوئی نہیں البتہ پولیس فورس قائم ہے جس کی تعداد 31 ہے۔

بحوالہ

(1) (Britannica The Book of Year 1988)

(2) انسائیکلوپیڈیا بریٹینیکا مائکروپیڈیا

(3) ماہنامہ طالب علم کراچی جون 1989ء

احمدیت کا نفوذ

طوالو میں احمدیت کا آغاز الٰہی تصرف سے اس طرح ہوا کہ مکرم افتخار احمد صاحب ایاز (امیر جماعت برطانیہ) جو یوگنڈا میں درس و تدریس کے شعبہ سے وابستہ تھے۔ انہیں طوالو حکومت کی طرف سے ایک ماہر تعلیم کی حیثیت میں سروس کی پیش کش ہوئی۔ چنانچہ ایاز صاحب حضور ایدہ اللہ کے مشورے کے بعد مارچ 1985ء میں طوالو میں وارد ہوئے۔ آپ کی کوششوں کو خدا تعالیٰ نے بہت جلد ثمر بار کیا اور آپ وہاں ایک جماعت قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

8۔ اگست 1987ء کو ریڈیو طوالو نے سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام نشر کیا۔

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32928 میں زہرہ بیگم بیوہ شیخ صالح محمد صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی/-42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-850+1000= کل 1850 روپے ماہوار بصورت پنشن و اعانت پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زہرہ بیگم بیوہ شیخ صالح محمد B/2-61 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 شیخ بشارت احمد وصیت نمبر 27552 پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 کلیم احمد وصیت نمبر 28140 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32929 میں نذیر بیگم بیوہ طالب حسین اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 70 سروبا گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیور طلائی 5 تولہ مالیتی/-30000 روپے۔ اور حق مہر وصول شدہ/-10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/-40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نذیر بیگم بیوہ طالب حسین اعوان 70 سروبا گارڈن اسماعیل نگر فیروزپور روڈ لاہور گواہ شد نمبر1 سعید احمد گورایہ گواہ شد نمبر2 کلیم احمد وصیت نمبر 28140۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32930 میں ملک مظفر احمد ولد ملک مبارک احمد صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/7 دارالرحمت غربی ربوہ حال نیو کیمپس پنجاب یونیورسٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر 18/7 برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی/-600000 روپے ترکہ والد مرحوم جس کے وارث والدہ صاحبہ دو بھائی اور چھ بہنیں ہیں اور موٹر سائیکل ہنڈا ماڈل 1994ء مالیتی/-38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک مظفر احمد 18/7 دارالرحمت ربوہ حال نیو کیمپس لاہور گواہ شد نمبر1 عطاء الرحمٰن محمود وصیت نمبر 24695 گواہ شد نمبر2 عبیداللہ خان 6/4 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر 32931 میں صابر عثمان ہاشمی ولد محمد شفیع ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت سے ریٹائرڈ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 200 مربع گز نمبر A-80 واقع طارق بن زیاد سوسائٹی ملیر کراچی مالیتی/-2000000 روپے۔ 2- فلیٹ B-15 سلیمان ٹیرس بلاک 13/D گلشن اقبال کراچی مالیتی/-1000000 روپے۔ 3- بینک میں نقد رقم/-2000000 روپے۔ اور 46- ایکڑ زمین واقع بلاڑی شاہ کریم نزد حیدر آباد مالیتی/-230000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-10000 روپے ماہوار بصورت منافع بنک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ Nil روپے سالانہ آمداز جائیداد یا بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد صابر عثمان ہاشمی B-15 سلیمان ٹیرس بلاک D-13 گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر1 چوہدری محمود احمد وصیت نمبر 23788 گواہ شد نمبر2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32932 میں حامدہ عثمان ہاشمی زوجہ مکرم صابر عثمان ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 50 تولہ مالیتی/-250000 روپے۔ 2- حق مہر وصول شدہ/-37500 روپے۔ 3- نقد رقم/-62500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/-350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حامدہ عثمان ہاشمی ساکن B-15 سلیمان ٹیرس بلاک 13/D گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر2 چوہدری محمود احمد وصیت نمبر 23788۔

واقفین نو ضلع مظفرگڑھ

9- اگست کی صبح ساڑھے چھ بجے ضلع مظفرگڑھ کے واقفین نو کا ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا اس وفد میں 35 بچے اور 13 والدین شامل تھے۔ وفد نے 13- اگست تک ربوہ میں قیام کیا۔ وفد نے ربوہ کے متبرک مقامات دیکھے اور قابل دید جگہوں کی سیر کی۔ اس دوران وفد کی ملاقات وکیل صاحب وقف نو، محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد، محترم ناظر صاحب خدمت درویشاں، محترم ناظم و قف جدید، محترم مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے کرائی گئی۔ وکالت وقف نو کی طرف سے اراکین وفد کی خدمت میں پنسلوں کا تحفہ پیش کیا گیا۔

(وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 3

متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس میں تمام قائم رہنے والی اور راستی پر مبنی تعلیمیں موجود ہیں۔

دلیل نہم

کامل دین پر مشتمل کتاب کے لئے ضروری ہے کہ وہ علوم غیبیہ پر بھی مشتمل ہو۔ تا ہر زمانہ میں اس کی باتیں لوگ اپنی آنکھوں کے سامنے پوری ہوتی دیکھ کر اس دین کے زندہ ہونے کی شہادت پائیں اور انہیں خدا تعالیٰ کی زندہ ہستی پر ایمان لانے کا زندہ موقع ملے۔ قرآن مجید اس پہلو سے بھی کامل کتاب ہے۔ اور اس میں آخری زمانہ تک ہونے والے غیر معمولی انقلابات کی خبریں دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ عالم الغیب ہے اور وہ اپنے غیب پر کثرت سے اطلاع صرف اپنے نبیوں کو دیتا ہے چونکہ قرآن مجید سب سے کامل نبی (حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ) پر نازل ہوا ہے اس پہلو میں بھی وہ کامل ہے کہ وہ سینکڑوں غیب کی خبروں پر مشتمل ہے۔

دلیل دہم

وہ کتاب جو کامل دین پر مشتمل ہو عقلاً ایسی ہونی چاہئے کہ اس پر چل کر نہ صرف لوگ اعلیٰ سے اعلیٰ روحانی مدارج حاصل کر سکیں بلکہ ہر زمانہ میں اس کا عملی نمونہ بھی موجود ہو۔ قرآن مجید اس پہلو سے یہ بھی دعویٰ کرتا ہے:۔

کہ قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق خدا تعالیٰ پر ایمان لانے والوں اور دین پر استقامت اختیار کرنے والوں پر خدا تعالیٰ کے ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور انہیں جنت (کامیابی) کی بشارت دیتے ہیں۔ اور دنیا و آخرت میں انہیں مدد دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی برکت سے ہر اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ انسان کو مل سکتا ہے اور یہ بھی قرآن مجید کے کامل ہونے کی دلیل ہے۔

اطلاعات و اعلانات

مکرم بشیر احمد طاہر صاحب وفات پاگئے

مکرم بشیر احمد طاہر صاحب نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 13-ستمبر2000ء صبح ساڑھے نو بجے ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی میں انتقال فرماگئے۔ انکی عمر61 سال تھی۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔

محترم بشیر احمد طاہر صاحب نے 1957ء سے صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت اختیار کی اور قریباً 43 سال خدمت دین کا موقع ملا۔ آپ 1958ء میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں منتقل ہوئے اور باقی ساری خدمت اسی جگہ انجام دی۔ بوقت وفات بطور نائب افسر خزانہ خدمات انجام دے رہے تھے۔ انکے والد محترم منشی جمال دین صاحب نے لمبا عرصہ تحریک جدید میں بطور واقف زندگی خدمات انجام دیں۔ آپ نے اپنی یادگار بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بیٹا رشید احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں کارکن ہیں۔ بیٹیوں میں سے ایک شادی شدہ ہے۔ احباب کرام سے موصوف کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم حکیم محمد داؤد صاحب بابت ترکہ مکرم حکیم محمد یعقوب صاحب)

مکرم حکیم محمد داؤد صاحب ابن مکرم حکیم محمد یعقوب صاحب ساکن پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر11/8 رقبہ 10 مرلہ میں ان کا حصہ نصف ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم داؤد احمد صاحب (پسر)
3- مکرم منور احمد صاحب (پسر)
4- مکرم مقصود احمد صاحب (پسر)
5- محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (دختر)
6- محترمہ امتہ المتین راحت صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم جلیل احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ کو مورخہ 27-اگست 2000ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جو کہ مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب فیصل آباد کی نواسی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے نومولودہ کا نام ازراہ شفقت "عروسہ جلیل" عطا فرمایا ہے۔

نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر، سعادت مند اور دین کی مجاہدہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم مستری محمد یوسف صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کے والد مکرم مستری خوشی محمد صاحب لاہور ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کا اپریشن متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا اپریشن کامیاب فرمائے اور ان کو صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

اعلان

○ ایسے احمدی احباب جن کے پاس کمپیوٹر میں B.C.S یا M.C.S کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ڈگری ہو اور وہ امریکہ میں ملازمت کرنے کے خواہش مند ہوں تو اپنے کوائف درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھجوائیں۔

Email:abacus@fsd.comstats.net.pk

صدر AACP ربوہ چیپٹر

اعلان داخلہ

○

Institute of Industrial Electrionics Engg.

واقع کراچی نے چار سالہ B.E کورس (انڈسٹرئیل الیکٹرانکس انجینئرنگ) میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 25-اکتوبر2000ء ہے۔

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ کوکب شفیق صاحبہ بنت مکرم شفیق احمد جسکانی صاحب نے مورخہ 92-11-6 کو بوائے سکاؤٹ ہیڈ کوارٹر حالی روڈ کوئٹہ سے وصیت کی تھی۔ اس کے بعد موصیہ صاحبہ کا دفتر کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ صاحبہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو فوری دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کلنٹن کا واجپائی سے مطالبہ

امریکہ کے صدر کلنٹن نے بھارت کے وزیراعظم واجپائی سے مذاکرات کے دوران مطالبہ کیا کہ پاکستان سے مذاکرات کریں۔ واجپائی نے سیکیورٹی کونسل کی رکنیت کی حمایت کیلئے صدر کلنٹن سے درخواست کی صدر کلنٹن نے کسی قسم کی یقین دہانی سے کرانے سے انکار کر دیا۔ تاہم دونوں ملکوں نے دہشت گردی کی مذمت پر اتفاق کیا۔

بھارت پر پابندیاں برقرار

امریکی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کے خلاف پابندیاں برقرار رہیں گی۔ اس سلسلے میں امریکی حکومت نے کانگریس کی سفارش مسترد کر دی۔ امریکی انتظامیہ نے کہا ہے کہ جب تک بھارت سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں کرتا پابندیاں نہیں ہٹا سکتے۔

بنیادی مسئلہ کشمیر ہے۔ امریکہ کا اعتراف

امریکہ کے صدر کلنٹن نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان نصف صدی سے مشکلات کی بنیادی وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ حل کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے۔

صدر پیوٹن کے سر کی قیمت

چیچن مجاہدین نے صدر پیوٹن کے سر کی قیمت 20 لاکھ ڈالر مقرر کر دی ہے۔ روسی حکام کو زندہ پکڑنے یا مارنے کیلئے پرائس لسٹ جاری کر دی گئی۔ سابق صدر یلسن کے سر کی قیمت ایک ملین ڈالر، وزیر دفاع اور آرمی چیف کی 5،5 لاکھ ڈالر جبکہ وزیر داخلہ و خارجہ کی 3،3 لاکھ ڈالر مقرر کی گئی ہے۔

طالبان ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہے

امریکی وزیر خارجہ مسز البرائیٹ نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ طالبان، اسامہ کے بارے میں ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہے۔ وزیر خارجہ عبدالستار سے گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ افغانستان پر مزید پابندیاں عائد کر دیں گے۔

بھارتی جرنیل کا دعویٰ

ایک بھارتی جرنیل میجر جنرل پٹھانیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں صرف مجاہدین ہی نہیں پاک فوج کے کمانڈوز بھی برسرپیکار ہیں۔ ہندوستان کی سرحدی چوکیوں پر حملوں کیلئے پاکستان نے بارڈر ایکشن ٹیمیں تیار کر لی ہیں۔

سڈنی اولمپکس شروع ہو گئے

دلفریب دھنوں، ثقافتی شو، اور کھلاڑیوں کی پریڈ کے دوران رنگا رنگ تقریب میں سڈنی اولمپکس کا افتتاح عمل میں آگیا۔ 27ویں اولمپک کھیلوں کا باضابطہ افتتاح ایک لاکھ 10 ہزار تماشائیوں کی موجودگی میں ہوا۔ تقریب کا آغاز قدیم آسٹریلوی باشندوں کی گھوڑوں پر آمد سے ہوا۔ مقابلوں میں 200 ممالک کی ٹیمیں شرکت کریں گی۔ پریڈ کا آغاز یونان کے دستے نے کیا۔ افتتاح ملکہ برطانیہ کی نمائندگی کرنے والے آسٹریلیا کے گورنر جنرل نے کیا۔ دس ہزار سے زائد کھلاڑی اور آفیشلز کھیلوں میں شرکت کر رہے ہیں۔ دنیا کے تین ارب 70 کروڑ افراد نے ٹیلی ویژن کے ذریعے افتتاحی تقریب کا نظارہ کیا۔

موت کی طرح تکلیف دہ

بھارت کی قومی سلامتی کے مشیر برجیس مشرا نے کہا ہے کہ کلنٹن کی طرف سے کشمیر کو بنیادی تنازعہ قرار دینا بھارت کیلئے موت کی طرح تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کلنٹن اور واجپائی کے درمیان متنازعہ معاملہ بن گیا ہے۔

شمالی جنوبی کوریا کے تعلقات کی بہتری

شمالی اور جنوبی کوریا کے تعلقات کی بہتری کیلئے مزید اقدامات کا اعلان کر دیا گیا ہے اقدامات میں دونوں ملکوں کے وزرائے دفاع کی آپس میں ملاقات اور بچھڑے ہوئے کورین خاندانوں کے ملاپ شامل ہیں۔ تاہم ابھی تک شمالی کوریا کے صدر کی جنوبی کوریا کے دورہ کی تاریخ طے نہیں ہو سکی۔

ڈپریشن پر لیکچر

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سیمینار ہال میں 26-اگست 2000ء کو شام سوا سات بجے ایک اہم لیکچر بعنوان ڈپریشن منعقد کیا گیا۔ راولپنڈی سے تشریف لائے ہوئے احمدی ماہر نفسیات محترم ڈاکٹر اعجاز الرحمان صاحب نے اس لیکچر میں اپنی تحقیقات، تجربات اور مشاہدات بیان فرمائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تازہ ترین علمی امور پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے انگریزی اور اردو میں دیئے گئے اپنے لیکچر کے آغاز میں بتایا کہ ڈپریشن ایک ایسی بیماری ہے جس سے انسانی مزاج پر اثر پڑتا ہے۔ اس کا علاج گو آسان ہے لیکن چھ ماہ تک باقاعدگی سے کیا جانا ضروری ہے۔ ڈپریشن نفسیاتی، جسمانی اور معاشرتی اقسام کا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن گھروں میں جھگڑے زیادہ ہوتے ہیں ایسے گھروں میں رہنے والے بچوں میں زیادہ ڈپریشن ہو سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈپریشن کا علاج مسائل حل نہیں کرتا بلکہ ان کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ پیدا کرتا ہے۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا جس میں مختلف ڈاکٹر صاحبان نے اس موضوع کے حوالے سے سوالات پوچھے محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے اور انہوں نے آخر پر دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام کیا۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 16 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 18۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-14
منگل 19۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-30
منگل 19۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-52

کشمیر کا حل آسان نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے نیویارک کے دورہ سے واپسی پر کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چار پانچ منٹ کی ملاقات میں صدر کلنٹن نے مجھ سے کہا تھا کہ انہیں کشمیر کی صورت حال پر تشویش ہے۔ وہ اسکے حل میں اپنا کردار ادا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل آسان نہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ اس دورے میں مسئلہ کشمیر اجاگر ہوا اور آج ہر کوئی اس بارے میں بات کر رہا ہے۔ میں مطمئن واپس آیا ہوں۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ کوفی عنان کو دورہ پاکستان پر تیار کر لیا ہے۔

حسینہ واجد نے مداخلت کی

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ بنگلہ دیش کی وزیراعظم نے 1971ء کے واقعات اور پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا رویہ اختیار کیا اس لئے ملاقات منسوخ کرنا پڑی۔

پریس کے خلاف کریک ڈاؤن کا ارادہ نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں آزادی صحافت کا قائل ہوں پریس کے خلاف کریک ڈاؤن کا ارادہ نہیں۔ نقد رقم یا تعلقات کی وجہ سے حقائق کو نظرانداز کرنا درست نہیں۔ تمام صحافی پیسے نہیں لیتے۔ ماضی میں سیکرٹ فنڈ اور وزارت اطلاعات سے رقم جاتی تھی ہم نے یہ باب بند کر دیا ہے۔ لفافہ کلچر ثابت کرنا بہت مشکل کام ہے۔ صحافی ملکی مفاد کا خیال کریں۔ پورے ملک میں بے ایمانی ہے۔ محکمہ اطلاعات کے پیچھے پڑ کر کیا ملے گا۔ پاکستان کو انکوائریوں کا ملک نہیں بنانا چاہتا۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ میں صحافت میں سنجیدگی چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ صحافت میں پیسہ چلتا ہے۔ ماضی میں پیسے لینے والوں کی انکوائریوں سے ایک دوسرے پر کیچڑ اچھلے گا کسی کو فائدہ نہیں ہو گا۔

کسی کو میری طرح پذیرائی نہیں ملی

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ میں نے دورہ کا بھرپور فائدہ اٹھایا 150 سربراہان میں سے کسی کو میری طرح پذیرائی نہیں ملی۔ یہ امریکہ کا نہیں اقوام متحدہ کا دورہ تھا۔

جرنیلوں کی کرپشن کے ثبوت دبا دیئے گئے

روزنامہ دی نیوز کے انٹیلی جنس یونٹ نے انکشاف کیا ہے کہ دفاعی سودے میں 50 لاکھ پاؤنڈ کی رشوت کے کیس میں ایک سے زیادہ جرنیلوں کے ملوث ہونے پر ثبوت دبا دیئے گئے۔ پاکستانی ایجنٹ نے کمیشن وصول کرنے کا اعتراف کیا اور بتایا کہ یہ کمیشن چار سینیئر فوجی افسروں میں تقسیم ہوا۔ "نیشنل سیکیورٹی" کے باعث تفصیلات ظاہر نہ ہونے دی گئیں۔ بیس سال سے دفاعی سودوں کے "رابطہ کار" ریٹائرڈ بریگیڈیئر لندن میں 20 لاکھ پاؤنڈ کے گھر اور لیموسین گاڑیوں کے مالک ہیں۔ آبدوز کی خریداری میں 10 کروڑ ڈالر کا کمیشن 18 سینیئر افسروں میں تقسیم ہوا۔ ائرمارشل فاروق فیروز کے ناقابل یقین معاہدے سے 70 کروڑ ڈالر کا خسارہ ہوا۔

تیل کی قیمتوں میں 15 فیصد اضافے کا امکان

تجزیہ نگاروں نے کہا ہے کہ آئل امپورٹ بل 50 کروڑ ڈالر بڑھ سکتا ہے۔ ڈیزل کی قیمتوں میں 15 فیصد سے بھی زائد اضافہ ہو سکتا ہے۔ ماہ رواں کے آخر میں پیٹرولیم کی قیمتوں کا جائزہ لینے کے بعد حکومت کیلئے اضافہ سے گریز مشکل ہو جائے گا۔

سیاسی جماعتیں ملوث تو شرم کی بات

وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے بتایا ہے کہ چیف ایگزیکٹو کے طیارے میں بم کی افواہ کے واقعے میں سیاسی جماعتیں ملوث نہیں۔ اگر اس واقعے میں سیاسی پارٹیاں ملوث ہیں تو یہ بڑی شرمناک بات ہے۔ سیاستدانوں کو اپنے جھگڑے ملک کے اندر ہی طے کرنے چاہئیں۔

سپریم کورٹ پر حملے کے تین ملزم

عدالت عظمیٰ سپریم کورٹ نے فاضل عدالت پر 28 نومبر 1997ء کو ہونے والے حملے کی ویڈیو ٹیپ دیکھی۔ فاضل عدالت نے تین ملزموں کو پہچان لیا۔ ملزم اختر رسول کی مدد سے حملہ آوروں کو پہچاننے کی کوشش کی گئی۔ فاضل عدالت نے سول جج اسلام آباد کو سپریم کورٹ میں طلب کر کے انہیں ہدایت کی کہ ملزمان کے خلاف کیسوں کی سماعت 26 جنوری 2001ء تک مکمل کر لی جائے۔ روزانہ سماعت کی جائے۔

طیارے کا رخ سپرمین کے حکم پر موڑا گیا

طیارہ کیس میں سرکاری وکیل نے کہا کہ ائرٹریفک کنٹرول نے طیارے کا رخ "سپرمین" کے حکم پر موڑا۔ اے ٹی سی کو حکم دینے کا اختیار وزارت دفاع کو حاصل ہے اور یہ قلمدان نواز شریف کے پاس تھا۔

12-اضلاع میں کسانوں کی ہڑتال

پنجاب حکومت کی طرف سے مستقل رائس پالیسی کا اعلان نہ کرنے پر کسان بورڈ کی اپیل پر 12-اضلاع میں کسانوں نے مکمل ہڑتال کی۔ حکومت کسان مذاکرات ناکام ہو گئے۔ کاشتکاروں نے دھرنے دیئے۔ منڈیاں بند ہو گئیں۔ ٹرک روک لئے گئے۔ پولیس اور کسانوں کے تصادم میں کئی کسان گرفتار۔ ٹریکٹر ٹرالیاں کھڑی کر کے سڑکیں بلاک کر دیں۔ سبزیوں پھلوں اور دودھ کی سپلائی بھی روک دی گئی۔

لشکر طیبہ کا سالانہ اجتماع منسوخ

"را" کے دہشت گردوں کی گرفتاری کے بعد ان سے معلوم ہونے والی خبروں کی روشنی میں اور ملکی حالات کے پیش نظر لشکر طیبہ کا سالانہ اجتماع جو مریدکے میں ہر سال ہوا کرتا ہے منسوخ کر دیا گیا۔ کراچی اور بلوچستان میں تخریب کاری کا بھارتی منصوبہ ناکام بنانے کیلئے تمام ادارے چوکس ہو گئے۔ حساس اداروں نے رپورٹ دی ہے کہ اس منصوبے کے مطابق سماج دشمن عناصر اور لسانی اور علاقائی جماعتوں کو استعمال کیا جائے گا۔

مسلم لیگ کے اتحاد کا مرکز

راجہ ظفرالحق نے کہا ہے کہ نواز شریف ہی مسلم لیگ کے اتحاد کا مرکز ہیں۔ ہفتہ عشرہ بیان بازی نہ ہو تو کوئی طاقت پارٹی کا شیرازہ نہیں بکھیر سکتی۔

مشاہد حسین بدستور زیر حراست

سابق وزیراعظم نواز شریف کے قریبی ساتھی اور سابق وزیر اطلاعات سید مشاہد حسین کو 11 ماہ کے بعد بھی رہائی نہ مل سکی۔ ان کے گھر کے باہر 12۔ پولیس اہلکاروں کا پہرہ ہے۔ باہر نکلنے پر پابندی ہے۔ اخبارات ملتے ہیں۔

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
211158 (گلی کے اندر ہے)

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور اوقات آجکل

دوسرا ٹائم شام 5 تا 9	پہلا ٹائم صبح 9 تا 2
رحمت بازار	اقصیٰ چوک نزد
(آبائی کلینک)	الصادق نرسری سکول

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: قارل اصفہان۔ تجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12 لیگروپارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

HITACHI
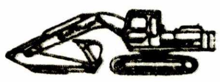
DAEWOO
ماڈرن آٹو کارپوریشن
ڈیلرز ان۔ ہیوی ارتھ موونگ مشینری اینڈ جینیئن ہائیڈرالک اور آٹو موبائل سپیئر پارٹس
فون نمبر 6310062۔ ایف 7 ایوان مشرق مارکیٹ منٹگمری روڈ لاہور

خوشخبری
Save Time, Energy money
داخلے جاری ہیں
IT PROFESSIONAL CERTIFICATION CENTRE
INSTITUTE OF INFORMATION TECHNOLOGY (IIT)
LEARN CERTIFICATION UNDER CERTIFIED TEACHERS
Oracle Database Administration (OCP)
Microsoft Certified System Engineer (MCSE)
Cisco: Certified Network Associate (CCNA)
Basic Courses (Hardware + Software)
Others: VB, Unix (Sco,Sunsdasis) Web Development
Phone: 04524-211629 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61